کتاب نما

۲-مجلہ **صحیفہ**، ۵۰ سالہ اشاریہ، مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۸۷۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔ ۲-اشاریہ ششماہی **علوم القرآن**، علی گڑھ (۱۹۸۵ء-۲۰۱۰ء)۔ صفحات: ۴۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ ۳-اشاریہ ماہنامہ **الرحیم**، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو۔ صفحات: ۲۱۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ ۴-اشاریہ ماہنامہ **الحق**، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔ صفحات: ۴۹۸۔ قیمت: ۶۰۰ روپے۔ ۵- **اشاریہ ماہنامہ القاسم** (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)، جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۲۱۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ۶-اشاریہ ماہنامہ **حق چاریار**، متصل جامع مسجد میاں برکت علی، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۹، قیمت: درج نہیں۔

لکھنے پڑھنے والوں کو کسی خاص موضوع پر کتابوں اور مضامین کی تلاش میں بالعموم دقت پیش آتی ہے، مثلاً ترجمان میں پروفیسر نجم الدین اربکان پر پروفیسر خورشید احمد کا مضمون چھپا تھا؟ کب؟ یا صحیفہ میں ڈاکٹر وحید قریشی کے چند مضامین چھپے تھے؟ کن کن شماروں میں؟ یا قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے فیصلے کا ذکر رسالہ الحق میں آیا تھا؟ کس ماہ و سال کی بات ہے؟—— فوری طور پر ایسے سوالات کے صحیح جواب کوئی بھی نہیں دے سکتا۔ بسا اوقات اُن رسائل کے مدیرانِ کرام بھی فوری جواب دینے سے قاصر رہتے ہیں۔ ہاں، اگر متعلقہ رسائل کے اشاریے بن چکے ہوں تو صحیح جواب مل سکتا ہے--- کسی خاص تحریر کو تلاش کرنے کے لیے اشاریوں کی یہ افادیت اور اہمیت مسلّمہ ہے اور اسی لیے علمی دنیا میں اشاریہ، ایک بنیادی ذریعۂ تحقیق (tool) کی حیثیت رکھتا ہے۔

ترجمان کے انھی صفحات میں متعدد رسائل و جرائد کے مطبوعہ اشاریوں پر تبصرے شائع ہوتے رہے ہیں۔ محمد شاہد حنیف ہر سال عالمی ترجمان القرآن کے ۱۲ مہینوں کا موضوع وار اشاریہ تیار کرتے ہیں جو قارئین کو عندالطلب مہیا کیا جاتا ہے۔

موصوف نے حالیہ برسوں میں متعدد رسائل و جرائد کے چھوٹے بڑے اشاریے تیار کیے ہیں، مثلاً: حکمت قرآن(لاہور)، منہاج(لاہور)، ادبیات(لاہور)، میثاق(لاہور)، لولاک (ملتان)، انشاء(کراچی)، اقبالیات (لاہور)، اقبالیات(سری نگر)، اقبال ریویو (حیدرآباد دکن)۔ بعض رسائل کی اشاریہ سازی میں محمد سمیع الرحمن اور محمد زاہد حنیف نے ان کی معاونت کی ہے۔

ہر اشاریے کے آغاز میں متعلقہ رسالے کا مختصر تعارف شامل ہے اور اشاریے سے استفادہ کرنے کا طریقہ بھی واضح کیا گیا ہے۔ الحق اور صحیفہ کے اشاریے نسبتاً ضخیم ہیں۔ اس ضخامت کی ایک وجہ حوالوں کی تکرار بھی ہے۔ مذکورہ کتابوں میں تین طرح کے اشاریے بنائے گئے ہیں: ۱-شمارہ وار ۲-موضوعاتی اور ۳-مصنف وار۔ ہمارے خیال میں اشاریہ مصنف وار اور موضوع وار ہوتو کافی ہے۔ اگر موضوع وار ہے تو آخر میں اشاریہ مصنفین (+مترجمین+مبصرین) بنا دیا جائے۔

جملہ اشاریوں کے مرتب محمد شاہد حنیف داد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑا کام انجام دیا ہے۔ ان کے اشاریہ سازی کے اسلوب اور طریقہ کار پر کہیں کہیں اختلاف ہوسکتا ہے (ہمیں بھی ہے) لیکن ان کی محنت بہرصورت قابلِ داد ہے۔ ان اشاریوں کی افادیت لکھنے پڑھنے والوں اور تحقیق کاروں، یونی ورسٹی کے اساتذہ اور تحقیقی مقالہ نگاروں کے لیے ہے۔ اس لیے ہر لائبریری کو کوشش اور اہتمام کرکے یہ سارے اشاریے اپنے ہاں محفوظ رکھنے چاہییں۔ جن اداروں نے یہ اشاریے تیار کرائے ہیں اگر وہ انھیں انٹرنیٹ پر بھی دے دیں تو خلقِ خدا کو فائدہ اور انھیں ثواب ملے گا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سہ ماہی **التفسیر** کراچی، (شخصیات نمبر)، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج۔ مجلس التفسیر، بی-۳، اسٹاف ٹاؤن، یونی ورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی، کراچی۔ صفحات: ۶۰۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

زیرنظر خاص نمبر، ماضی بعید اور ماضی قریب کی ۳۵ مسلم شخصیات کے علمی اور فکری کارناموں پر مشتمل ہے، ہر شخصیت پر ایک مقالہ۔ عالمِ اسلام کی ان مایہ ناز شخصیتوں میں سے، ماسوا امام ابوحنیفہ، امام شافعی اور علامہ محمد حسین طباطبائی، باقی تمام کا تعلق برعظیم پاک و ہند سے ہے۔ ان

مقالات کی تحریک سہ ماہی التفسیر کے مدیر اعلیٰ نے کی تھی۔ بیش تر مقالے ان کے متعلّمین کی قلمی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ جو کمی رہ گئی، اسے اوج صاحب کی فرمایش اور تدبیر سے ان کے حلقۂ علم و دانش کے احباب نے پورا کر دیا۔

مقالات کا مرکزی موضوع اسلامی نشاتِ ثانیہ ہے مگر اس سلسلے میں سیّد جمال الدین افغانی، سیّد قطب، علی شریعتی اور روح اللہ خمینی پر کوئی مقالہ شامل نہیں ہوسکا۔ اس کی وجہ شاید 'صفحات کی تنگ دامنی' ہو، تاہم اُمید ہے جلد دوم میں مذکورہ شخصیات پر بھی مضامین لکھوا کر شامل کیے جائیں گے۔

چند شخصیات ایسی ہیں جو نسبتاً غیر معروف ہیں اور ان کے بارے میں زیادہ لوازمہ نہیں ملتا، جیسے قاضی بدرالدولہ (۱۷۹۲ء- ۱۸۶۳ء) جو جنوبی ہند کے ایک معزز اور مشہور خاندان نوائط سے تعلق رکھتے تھے۔ حدیث، سیرت اور فقہ پر عربی فارسی اور اُردو میں ۵۳ کتابیں ان سے یادگار ہیں۔ اسی طرح مولانا عبدالرؤف دانا پوری (۱۸۷۳ء-۱۹۴۸ء) جو اپنی بلند پایہ کتاب الصحّ والسیر کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ یا صوفی عبدالحمید سواتی (۱۹۱۷ء-۲۰۰۸ء) جنھوں نے معالم العرفان فی دروس القرآن کے نام سے ۲۰ جلدوں میں تفسیر قرآن شائع کی۔ وہ اپنی تفسیر میں شاہ ولی اللہ اور عبیداللہ سندھی سے متاثر نظر آتے ہیں۔

بعض مقالات نسبتاً زیادہ محنت سے لکھے گئے ہیں، جیسے ڈاکٹر محمد رفیع الدین پر انجینیر نوید احمد کا مقالہ یا سید ابوالاعلیٰ مودودی پر محمد شکیل صدیقی صاحب کا مقالہ، مگر محمد اسد پر سیّد محمد کاشف کا مقالہ مختصر اور تشنہ محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد حمیداللہ جیسی نابغۂ روزگار شخصیت پر مضمون بھی بھرپور اور جامع نہیں ہے۔ اس سے ان کے حالات کا تو کچھ اندازہ ہوتا ہے لیکن ان کے علمی کارناموں کا خاطر خواہ تعارف سامنے نہیں آسکا۔

غالباً ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ضابطے کے مطابق، انگریزی میں ہر مضمون کا خلاصہ بھی شامل ہے۔ بحیثیت مجموعی زیرِنظر نمبر ایک بہت عمدہ، اچھی اور کامیاب پیش کش ہے اور مدیر اعلیٰ اور مدیرانِ معاون مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کچھ وقفے کے بعد اور مناسب تیاری کے ساتھ رسالے کا شخصیات نمبر دوم (اور اگر ہوسکے تو حصہ سوم بھی) پیش کیا جائے تو یہ ایک بڑی علمی خدمت ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

افکارِ رمضان، حسن البنا شہید، ترجمہ: ظہیرالدین بھٹی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، ۲۳-راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲۳۷۲۲۵۰۳۰۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

امام حسن البنا شہیدؒ کے بارے میں یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ وہ ایک کامیاب داعی اور مردم ساز شخصیت تھے، اس لیے آپ نے کتابیں نہیں لکھیں سوائے چند یادداشتوں اور رسالوں کے۔ حقیقت یہ ہے کہ امام البنا کا علمی ورثہ ہزارہا صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ وہ مضامین ہیں جو رشید رضا کے رسالے المنار، محب الدین الخطیب کے مجلّے الفتح، مجلہ اخوان المسلمون، النذیر، الاعتصام اور الشہاب نامی رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ اس علمی ورثے کو یک جا کرنے، مرتب کرنے اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کر کے پھیلانے کی ضرورت ہے۔ یہ جہاں امام البنا کے افکار کو عام کرنے کا ذریعہ ہوگا وہاں اسلامی تحریک کے لیے مفید فکری رہنمائی کا سامان بھی ہوگا۔

افکارِ رمضان رمضان کے موضوع پر امام البنا کے مضامین کا اُردو ترجمہ ہے جنھیں خواطر رمضانیہ کے نام سے مصر میں عربی میں شائع کیا گیا تھا۔ امام البنا کے ان مضامین میں رمضان المبارک کے مختلف پہلوؤں کو ایک منفرد انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ جہاں تزکیۂ نفس کا سامان ہے وہاں قرآن سے حقیقی تعلق اور رمضان کے عملی تقاضوں کے لیے رہنمائی بھی ہے۔ روزہ شکنی کے مرتکب اور ماہِ صیام سے غفلت برتنے والوں کے لیے شفقت بھرا پیغام ہے۔ عصرِحاضر کے مسائل اور رمضان اور دیگر متفرق موضوعات زیربحث آئے ہیں۔ 'فقہ صیام' کے تحت روزے کے مختلف مسائل اور ان کی حکمتیں بھی بیان کردی گئی ہیں۔ امام البنا نے اُمت کو پوری دل سوزی سے اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ماہِ رمضان کا خیرمقدم رب سے تعلق کو مضبوط کر کے اور اللہ سے اپنے کیے گئے عہد و پیمان کی تجدید سے کرے۔ یہ جہاں حصولِ تقویٰ کا ذریعہ ہوگا وہاں اُمت کے مصائب کے خاتمے اور سربلندی کا سبب بھی بنے گا۔ البدر پبلی کیشنز اس مفید کاوش پر مبارک باد کا مستحق ہے۔ (عمران ظہور غازی)

Living in Allah's Presence [اللہ کو حاضر و ناظر مانتے ہوئے زندگی گزارنا]، عبدالرشید صدیقی۔ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن، لسٹر (برطانیہ)، تقسیم کار: Kube پبلشنگ لمیٹڈ۔

فون: ۰۰۴۴-۱۵۳۰-۲۴۹۲۳۰۰۔ای-میل: info@kubepublishing.com

اسلامک فاؤنڈیشن لسٹر کے رفیق عبدالرشید صدیقی نے اس سے پہلے Lift up Your Hearts! کے نام سے دوجلدوں میں جمعہ کے ۵۲ خطبات پیش کیے ہیں۔ وہ تین عشروں سے، پہلے یونی ورسٹی آف لسٹر کی مسجد میں اور وہاں سے ریٹائر ہوکر اب اسلامک فاؤنڈیشن لسٹر کی مسجد میں جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں۔ یہ ۲۵ خطبات دوسرے دور کا انتخاب ہیں۔ تزکیۂ نفس کی ذیل میں نیت، اخلاص، تقویٰ، یقین، توکل، تواضع، استقامت اور حکمت جیسے موضوعات لیے گئے ہیں۔ کچھ دوسرے موضوعات: صبر، شکر، دعا، خشوع فی الصلوٰۃ، حسنِ خلق، حیا، امر بالمعروف نہی عن المنکر۔ خطیب محترم نے خطبہ دینے والوں کو کچھ گُر کی باتیں بھی بتائی ہیں اور کتاب کے آخر میں عربی میں خطبۂ ثانی (مع انگریزی ترجمہ) اور خطبۂ اوّل کی ابتدا عربی میں (مع انگریزی ترجمہ)، جس کے بعد انگریزی خطبہ پڑھا جائے گا، یا خطیب اس کے نکات اپنی زبان میں ادا کرے گا۔

ہر موضوع کے نظری اور عملی پہلوؤں کو قرآن وحدیث کی روشنی میں مؤثر انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ پاکستان میں ان کی افادیت ان اہم تربیتی موضوعات پر مختصر، مؤثر، مستند تحریروں کی ہے، جو جامعات، کالجوں اور اسکولوں کے مجلّات، اخبارات کے مذہبی کالموں اور جمعہ ایڈیشنوں میں کام آسکتے ہیں۔ یہ ان تک پہنچیں کیسے؟ ای میل کو کام میں لائیں۔ (مسلم سجاد)

بہت رُسوا ہوئے ہم تارکِ قرآں ہوکر، تالیف: ڈاکٹر امیر فیاض پیرخیل۔ ناشر: شعیب سنز اینڈ بک سیلرز، جی ٹی روڈ، مینگورہ، سوات۔ فون: ۰۳۰۳-۸۹۲۸۲۳۹۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ڈاکٹر امیر فیاض کی یہ تازہ کتاب ہے۔ اس سے پہلے ان کی نو کتب شائع ہوچکی ہیں جو قرآن کے ساتھ محبت اور تعلق استوار کرنے والی ہیں۔ اس میں ۴۰ موضوعات پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ گویا یہ ایک گلدستہ ہے جس کی خوشبو سے قرآن سے شیفتگی، ذوق وشوق اور محبت وتعلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

یہ غیرملکی مشاہیر کے مضامین اور قرآن کی تعلیمات سے متاثر ہوکر دائرۂ اسلام میں داخل ہونے والوں کا دل نواز اور خوب صورت تذکرہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغرب اور مغربی تہذیب کا

مقابلہ قرآن کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔ موجودہ دور میں روشن خیالی کے نام نہاد علَم برداروں کے لیے فکرانگیز واقعات جمع کر کے قرآن کے ساتھ جوڑنے کے لیے یہ اہم کاوش ہے۔ مولانا حالی، ماہرالقادری اور اقبال کے اشعار جابجا نگینے کی طرح جڑے ہیں اور اثر آفرینی میں اضافہ کرتے نظر آتے ہیں۔ قرآن کے ساتھ وابستہ کرنے اور اس کا ذوق وشوق پیدا کرنے میں یہ کتاب بہت معاون ہے۔ قرآن کے حوالے سے کام کرنے والوں کے لیے ایک رہنما کتاب۔ (عمران ظہور غازی)

اذانِ اقبال، پروفیسر خیال آفاقی، مرتب: پروفیسر مقصود پرویز۔ ناشر: مکتبہ المنیرہ، بی-۲۰۲، نوید آرکیڈ، آصف نگر، دستگیر نمبر۹، ایف بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

علامہ اقبال کی شاعری اور فلسفہ اتنا پُرکشش ہے کہ آج تک اس کی تفہیم کا کام جاری ہے۔ نئے نئے زاویوں سے فکر اقبال کا جائزہ لیا جارہا ہے اور ان کے شاعرانہ کمالات، شعری خصوصیات اور ان کے کلام کی فنی باریکیوں پر توجہ دی جارہی ہے۔ دنیا کی تقریباً تمام بڑی زبانوں میں کلامِ اقبال کے تراجم ہورہے ہیں۔ ان کی فکری گہرائی اور وسعت پر علمی کانفرنسیں ہورہی ہیں۔ اقبال صدی کے موقع پر اور اس کے بعد مختلف جامعات میں اقبال پر متعدد تحقیقی مقالے لکھے گئے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ زیرتبصرہ کتاب اذانِ اقبال مصنف کی ۲۹ عنوانات پر کراچی میں قائم بزمِ اقبال کے نیازمندوں کے حضور 'اقبال نشستوں' میں گفتگوؤں کا مجموعہ ہے۔ انھوں نے ہر موضوع پر اپنے موقف کی تائید میں اقبال کی نظم اور نثر سے استشہاد کیا ہے۔ مرتب پروفیسر مقصود پرویز نے لکھا ہے کہ پروفیسر خیال آفاقی کو اقبال سے ایسا روحانی تعلق ہے جیسا خود اقبال کو مولانا روم سے تھا۔ (ص۶)

مصنف نے جن ۲۰ عنوانات پر گفتگو کی ہے ان میں سے چند ایک یہ ہیں: 'لب پہ آتی ہے دعا'، لفظیاتِ اقبال، اقبال ترانہ، اقبال بت شکن، مشاہدات ومکالماتِ اقبال، آخری انیسواں عنوان 'اقبال کے حضور' مصنف کا اقبال کے حضور منظوم خراجِ عقیدت ہے۔ اقبال کی نظم 'لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری' کے بارے میں مصنف کہتے ہیں کہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نظم صرف بچوں کے لیے ہے، جب کہ ان کے خیال میں یہ نظم ہر آدمی کے لیے دستور کردار کی حیثیت رکھتی ہے (ص۷)۔ 'اقبال' کے عنوان سے نہایت پُرمغز، بصیرت افروز اور حقیقت پسندانہ گفتگو ہے۔

کہتے ہیں کہ اقبال نے اپنی فکر اور شاعری سے اُردو ادب میں ایک ایسا انقلاب پیدا کر دیا جس کی نظیر کسی دوسرے ادب میں ملنی مشکل ہے۔ اقبال نے اپنے دور کی شاعری سے قطعی مختلف لب و لہجے میں اس انداز سے بات کی جیسے کوئی صحرا میں اذان دے۔ اقبال کی شاعری اور فکری بلندیوں کو کوئی دوسرا شاعر نہیں پہنچتا۔ آپ روایت پسندوں کی مخالفت کے باوجود اپنی لے میں نغمہ سرائی کرتے رہے۔ اقبال عمل کے شاعر تھے، انھیں ہر وہ بات ناپسند تھی جس پر عمل نہ کیا جائے۔ (ص۱۷)

مصنف کا اسلوبِ بیان شگفتہ، دل نشین اور موثر ہے۔ وہ فکرِ اقبال کی گتھیاں سلجھاتے ہیں اور نئی نسل کو اقبال کا پیغامِ عمل عطا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ علامہ اقبال کا فکر بلند اور ان کا نورِ بصیرت عام کرنے میں اس کتاب کو کامیابی حاصل ہوگی۔ (محمد ظفر حجازی)

نبویؐ دلائل و امثال، محمد جلیل خان۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۱۷۰۷۴-۰۴۲۔ صفحات ۱۷۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

عام طور سے احادیث کی تشریح کی ضرورت نہیں ہوتی، خود ہی واضح ہوتی ہیں۔ ۱۷۳ صفحے کی اس کتاب میں ایک ترتیب سے اہم موضوعات پر ۱۰۲ احادیث پیش کی گئی ہیں۔ عربی متن ایک کالم میں، سامنے دوسرے کالم میں ترجمہ، پڑھنے میں، سمجھنے میں آسانی، تشریح بہت مختصر، اکثر نصف صفحے کی۔ صفحے سے زیادہ شاید ہی کوئی ہو۔ احادیث ڈیڑھ ڈیڑھ صفحے کی بھی ہیں۔ سات ابواب میں سے چند: علم نافع، مآل کار، حلال وحرام، فہم دین۔ وجہِ انتخاب اس کا دلیل یا مثال ہونا ہے۔ محمد جلیل خان نے اس سے پہلے قرآنی دلائل و امثال مرتب کی ہے۔ اب صدیقی دلائل و امثال مرتب کر رہے ہیں، اور فاروقی، عثمانی، علوی تک کے ارادے ہیں۔ اللہ مکمل کروائے۔ افتخار بلخی کی جواہر رسالت یاد آئی۔ (مسلم سجاد)

اے میرے لختِ جگر! (جلد اوّل)، ابوعثمان ماسٹر عبدالرؤف۔ ناشر: الرشید پبلی کیشنز، مراد پور p/o قریشی والا، (لودھراں)۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔

کیا کتاب ہے! اشتہار میں کہا گیا: سیکڑوں کتابوں کی درس گاہ، اور سرورق پر لکھا گیا:

'ہزاروں صفحات کا نچوڑ' ایسا غلط بھی نہیں۔ مرتب ابوعثمان نے زندگی بھر جو کچھ بھی پڑھا اس میں سے کام کی باتیں نوٹ کرتے رہے۔ اب مرتب کر کے یہ مفید واقعات، معلومات، اقتباسات پیش کر دیے ہیں۔ جلد دوم کچھ نئے عنوانات کے ساتھ زیرطباعت ہے۔

کتاب کا کینوس اتنا وسیع ہے کہ احاطہ مشکل ہے، جھلکیاں ہی دکھائی جاسکتی ہیں۔ سب سے پہلے کتاب پڑھنے کی دعا ہے، پھر ○ والدین کی قدر کیجیے ○ کتاب بہترین ساتھی ہے ○ کچھ کرلو نوجوانو! اُٹھتی جوانیاں ہیں ○ صحت مشاہیر کی نظر میں ○ نوصحت مند عادات ○ ارشاداتِ اکابر ○ اقوالِ زریں ○ آگے بڑھیے، ہر عنوان کے تحت اتنے واقعات، اتنے مؤثر انداز سے کہ لختِ جگر کو عمل کرنا ہی کرنا ہے۔

یہ کتاب صرف لختِ جگر کے لیے نہیں بلکہ 'جگر' (بلکہ نورِ چشم کہیں تو چشم) کے لیے بھی ہے۔ خود بھی سیکھیں، اور بچوں کو مناسب رہنمائی دیں۔ اساتذہ کو بھی بہت مدد مل سکتی ہے۔ نوجوانوں کو صحیح راستہ دکھانے اور اس پر چلانے کے لیے، اسکول و کالج کے مجلّے نکالنے والوں کے لیے لوازمہ ہی لوازمہ ہے۔ اخبارات کے ایڈیشن نکالنے والوں کے لیے بھی۔ غرض جو بھی نئی نسل کا خیرخواہ ہے، اسے کسی ذریعے سے کوئی بات پہنچا سکتا ہے، یہ کتاب اس کے لیے بغیر محنت کے، دوسرے کی برسوں کی محنت کا ثمر پیش کر رہی ہے۔ ہر مدیر کے میز کی ناگزیر ضرورت ہے۔ (مسلم سجاد)

تعارف کتب

$ **قرآنیات**، تالیف: محمود عالم صدیقی۔ ناشر: مدینۃ القرآن، جماعت اسلامی، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۴۹۱۵۳۶۱۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [قرآنِ مجید کی تلاوت اور فہم کی اہمیت کے پیش نظر ابتدا میں مسلمان ہونے کے لیے علم کی ضرورت، 'اعجاز قرآن' کے تحت قرآن کا چیلنج اور اس کی امتیازی خصوصیات، نیز اختلاف قرأت کی نوعیت پر مولانا مودودیؒ کی تحریروں سے اقتباس دیے گئے ہیں (حوالوں کا اہتمام بھی مفید ہوتا) جو فہم قرآن کے لیے ترغیب کا باعث ہیں۔ اس کے علاوہ آدابِ تلاوتِ قرآن، مقاماتِ احتیاط، نیز قرآنی خصوصیات کے تحت قرآنِ مجید کے بارے میں مختلف معلومات دی گئی ہیں، مثلاً قرآنِ مجید کے اوّلین تراجم کی تاریخ، جملہ کاتبینِ وحی، کل حرکات (اعراب) قرآن، تفصیل حروفِ قرآن وغیرہ۔]

$ **مسلمان بچے: ان کے لیے قرآن وسنت کی روشن ہدایات**، شیخ عمر فاروق، جامعہ تدبر قرآن، ۱۵-بی وحدت کالونی، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۸۱۰۸۴۵۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: (وقف) [مرتب نے، جن

کی کتابیں مشہورِ زمانہ ہیں، کسی دوست کے کہنے پر بچوں کے لیے آیات واحادیث کا ایک انتخاب مرتب کر کے شائع کر دیا ہے۔ آیات واحادیث سب انتہائی مختصر ہیں، آسانی سے یاد کی جاسکتی ہیں۔ عنوانات قائم کر کے ۵۵۸ آیات میں تقریباً سب ضروری ہدایات آ گئی ہیں۔ درمیان میں احادیث بھی دی گئی ہیں۔ اس کے بعد ۵۰ آیات اور پھر ۴۰/احادیث ترجمہ اور منظوم ترجمے کے ساتھ دی گئی ہیں۔ ایک بہت مفید مجموعہ معیاری طباعت کے ساتھ دستیاب ہے اور فی سبیل اللہ ہے۔ بس گھر آ کر لینے کی شرط ہے۔ بچوں کو یہ مختصر آیات و احادیث یاد کروا دی جائیں تو زندگی بھر کے لیے ان کا سرمایہ ہوں گی اور ان کے اخلاق و کردار پر لازماً اثرات ہوں گے۔ تعمیر کردار و سیرت کے نام پر داخلے دینے والے تعلیمی اداروں اور نیٹ ورکس کے ذمہ دار ہر طالب علم تک ایک نسخہ پہنچانے کی فکر کریں۔]

$ نمازِ تہجد، خلیل الرحمن چشتی۔ ملنے کا پتا: مکتبہ تحریکِ محنت، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ۔ فون: ۰۵۱-۴۵۳۵۳۳۴۔ صفحات: ۸۷۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔[نمازِ تہجد کی کیا اہمیت ہے؟ بقول مؤلف: ایک مسنون عبادت، وسیلۂ تقرب، جذبۂ تشکر، احساسِ عبدیت، نصابِ قیادت، مجلس تفقہ و تدبر اور ایک روحانی تربیت گاہ۔ تہجد کے لیے اصولی ہدایات اور فقہی پہلو، نبی کریمؐ کا تہجد کا معمول اور طریقہ، تہجد سے اسلامی قیادت کی تیاری و تقاضے، ذکر اذکار اور دعائیں، تزکیہ و تربیت اور تقربِ الٰہی کے مختلف طریقے اختصار و جامعیت سے بیان کیے گئے ہیں۔]

$ طہارت سے نماز تک روحانی اور طبی فوائد، ڈاکٹر امیر فیاض پیرخیل۔ ملنے کا پتا: شعیب سنز پبلشرز، جی ٹی روڈ، مینگورہ، سوات۔ صفحات: ۱۶۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔[نماز اور اس سے متعلق ساری ضروری اور اہم باتیں خصوصاً طبی فوائد بڑے خوب صورت انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ وضو کے اثرات، مسواک کرنے کے فائدے۔ کیا خوب جملہ نقل کیا ہے: ''جب سے ہم نے مسواک کو چھوڑا ہے اس دن سے ڈینٹل سرجن کی ابتدا ہوئی ہے''۔ نماز کے روحانی اور طبی فوائد کے لیے اور اس کے مسنون طریقے جاننے کے لیے یہ نماز کے موضوع پر ایک اچھا اضافہ ہے۔]

$ سیدہ فاطمۃ الزہراؓ قدم بہ قدم، مؤلف: عبداللہ فارانی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۲۷۶۰۳۷۴۔ صفحات: ۲۳۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [معروف ادیب اشتیاق احمد نے قلمی نام عبداللہ فارانی سے سیرتِ رسولؐ و صحابہؓ کا سلسلہ 'قدم بہ قدم' کے عنوان سے شروع کیا ہے۔ سیدہ فاطمہ الزہراؓ کی سیرت پر مبنی یہ کتاب بھی اسی کا تسلسل ہے۔ حضرت فاطمہؓ کی سیرت کے مختلف گوشوں کو واقعاتی انداز میں اس طرح سے بیان کیا گیا ہے کہ منظر نظروں کے سامنے آجاتا ہے اور قاری خود کو ساتھ شریک سمجھتا ہے۔ عام فہم زبان اور حوالوں کا اہتمام کتاب کی خصوصیت ہے۔ تذکرہ سیرتِ فاطمہؓ کے تحت آپؓ کی اولاد کا ذکر کرتے ہوئے امام حسینؓ کی شہادت اور واقعہ کربلا بھی بیان کیا گیا ہے۔ بچیوں اور خواتین کی تربیت کے لیے مفید کتاب۔]

$ ماہ نامہ **ہمدرد نونہال**، مدیراعلیٰ: مسعود احمد برکاتی: دفتر ہمدرد نونہال، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۶۶۲۰۴۴۹۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت (خاص شمارہ): ۴۵ روپے۔[گذشتہ ۶۱ برس سے باقاعدگی سے شائع ہونے والا نونہال اب تک پانچ نسلوں کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرچکا ہے۔ حکیم سعید شہید کے مشن کے مطابق بچوں کے لیے دل چسپ، معلوماتی اور اپنی روایات کے ساتھ عصری تقاضوں کا فہم پیدا کررہا ہے۔ جون کے خاص شمارے میں سعدیہ راشد کی کچھ باتیں رشتوں کی، اشتیاق احمد کا نیا سنسنی خیز ناول حملہ، لوئی بریل پر معلومات افزا تحریر اور مزیدار کہانیاں، نظمیں، لطیفے، نونہال اسمبلی اور بہت کچھ۔]

$ ماہنامہ **فخرعدالت** (اشاعت خاص قاضی حسین احمد)، مدیر: ناصر اقبال مجاہد۔ ملنے کا پتا: ای/۸۷، سیٹلائٹ ٹاؤن نزد گورنمنٹ بوائز کالج، گوجرانوالہ۔ فون: ۰۳۰۰-۶۴۵۰۲۸۳۔ منشورات، منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۴۹۰۹۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔ [امیر جماعت اسلامی سید منور حسن کے بقول: اپنے سلف صالحین کی خدمات کو یاد رکھنا، ان کی تذکیر کرنا اور خراجِ تحسین پیش کرنا زندہ قوموں کا شیوہ اور اپنے کارکنان کی تربیت وتزکیہ کا بہترین ذریعہ ہے۔ فخرعدالت کی قاضی حسین احمد مرحوم پر اشاعت خاص اسی کا تسلسل ہے۔ قاضی صاحب کی امارت کے پانچ اَدوار کا جائزہ، احباب، اہلِ خانہ کے تاثرات، منتخب کالم، تعزیتی ریفرنسز، منظوم خراجِ تحسین، تاریخی لمحات ـــــ خوب صورت سرورق، دیدہ زیب پیش کش، اور شایانِ شان اشاعت خاص!]